



مَدْرَسَةُ اِسْلَامِيَا شَكَرْپُورِ

شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR
BHARWARA DISTT. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104

اجمالی گوشوارہ آمد و صرف

از رجب المرجب ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۰۲۳ء تا جمادی الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۰۲۵ء

صرف	آمد
6723229 : تنخواہ مدرسین و ملازمین :	80795 سابق تحویل:
4342141 : مطبخ :	11066401 زکوٰۃ:
317876 روشنی	478631 صدقہ :
787500 انعام محصلین	168515 امداد :
87953 متفرقات:	27216 عطیہ :
359688 سفر :	534000 تحفیظ القرآن:
152435 جزوی تعمیر مدرسہ:	153238 فطرہ :
19100 چرم قربانی (خرچ):	61808 عشر :
36000 اکاونٹس کمپیوٹر :	37049 ایصال ثواب:
10000 آڈٹ فیس :	182330 چرم قربانی:
1785 بینک چارج :	174920 دعوت طلبہ:
70070 ضیافت	202750 داخلہ فیس:
2474 موبائل، ٹیلیفون :	222923 خوراک :
104300 طباعت :	65233 متفرقات:
33220 لائبریری :	27000 عالمیت:
6060 جیب:	12000 وظیفہ طلبہ:
55165 بلورو :	192096 تعمیر بیت الخلا:
5087 علاج طلبہ:	26000 مسجد :
1750 ڈاک کوریئر :	100655 سمرسبل بورنگ:
7810 امتحان :	
92806 وظیفہ مدرسین:	
8570 اسٹیشنری:	
5000 ویب سائٹ:	
6550 آفس:	
31540 جزوی تعمیر مسجد:	
4400 وظیفہ طلبہ:	
201170 یونیفارم طلبہ:	
189921 تعمیر بیت الخلا:	
100655 سمر سبل بورنگ:	
13764255 میزان:	
49305 باقی تحویل:	

13813560 : ٹوٹل

13813560 : ٹوٹل

فضائلِ مَسَائِلِ رَمَضَانَ لِلْمَسَائِلِ

روزہ کی فضیلت و فریضیت: شریعت میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزہ کی نیت سے کھانے پینے اور ہم بستری سے رکنے کو روزہ کہتے ہیں۔ روزہ میں نیت شرط ہے اور نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ اگر زبان سے بھی یہ کہہ دے کہ یا اللہ! آج میں تیرا روزہ رکھوں گا تو بہتر ہے۔ ٹھیک دوپہر اور زوال کے وقت ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے تک نیت کر سکتا ہے۔ رمضان شریف میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں خاص طور سے اپنے بندوں پر نازل فرماتا ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب دس گنا سے ستر گنا ہو جاتا ہے مگر روزہ کا ثواب اللہ تعالیٰ بے حساب عطا فرمائے گا۔ اس لئے کہ روزہ میں نفس پر سخت مشقت ہوتی ہے۔ اس مہینہ میں اکثر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں اور قرآن پاک تو اس مہینہ کا خاص تحفہ ہے۔ لہذا اس مہینہ میں قرآن کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنی چاہئے۔ رمضان شریف کے روزے ہر بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ہاں عورت کو حیض یا نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ البتہ بعد میں اس کی قضا کرے۔ جو اس کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں رہتا اور جو بلا عذر روزہ نہ رکھے وہ سخت گنہگار ہے۔

غور کی نظر اس نکتہ کو پوری طرح کھول دے گی

ہم کو یہ صاف کہنا ہے کہ عربی مدرسوں کی جتنی ضرورت آج ہے، بھل جب ہندوستان کی دوسری شکل ہوگی، اس سے بڑھ کر ان کی ضرورت ہوگی۔ وہ ہندوستان میں اسلام کی بنیاد اور مرکز ہوں گے۔ لوگ آج کی طرح کل بھی عہدوں اور ملازمتوں کے پھیر اور رباب اقتدار کی چابوتی میں لگے ہوں گے اور یہی دیوانے ملا آج کی طرح کل بھی ہوشیار ہوں گے۔ اس لئے یہ مدرسے جہاں بھی ہوں، جیسے بھی ہوں ان کو سنبھالنا اور چلانا مسلمانوں کا سب سے بڑا فرض ہے۔ ان عربی مدرسوں کا اگر کوئی دوسرا فائدہ نہیں تو یہی کیا کم ہے کہ یہ غریب طبقوں میں مفت تعلیم کا ذریعہ ہیں اور ان سے فائدہ اٹھا کر ہمارا غریب طبقہ کچھ اونچا ہوتا ہے اور اس کی اگلی نسلیں کچھ اور اونچی ہوتی ہیں اور یہی سلسلہ جاری رہتا ہے۔۔۔۔۔ غور کی نظر اس نکتہ کو پوری طرح کھول دے گی۔ (حضرت مولانا سید سلیمان ندوی)

الفضل ما شهدت بہ الاعداء

عرصہ ہوا یوپی اسمبلی میں بجٹ سیشن کے موقع پر مسٹر بایوال نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ”ہمارے اسکولوں میں تعلیم پانے والے طلبہ جب اپنے مقصد میں ناکام ہوتے ہیں تو قطب بینار سے کوڈر یا کسی پل سے چھلانگ لگا کر جان دیدیتے ہیں، کیوں کہ انہیں جینا نہیں سکھایا جاتا، ان کے سامنے زندگی کا کوئی آدرش (مقصد) نہیں۔“ اس کے برخلاف میرے ہی حلقہ انتخاب میں دیوبند ایک قصبہ ہے جہاں ایک عربی یونیورسٹی ”دارالعلوم دیوبند“ کے نام سے قائم ہے، جہاں کا طابع عام معمولی خوراک کھا کر اور معمولی لباس پہن کر تعلیمی زندگی گزارتا ہے اور جب فارغ ہوتا ہے تو ملک کا ایک اچھا شہری بنتا ہے۔ حکومت پر بوجھ نہیں بنتا بلکہ خود کفیل ہوتا ہے۔ (ایک غیر مسلم وزیر مملکت کی شہادت) بحوالہ ماہنامہ دارالعلوم دیوبند نومبر، دسمبر ۱۹۹۳ء

APRIL اپریل

2025
۱۴۴۶ھ

سؤال لکم ذل القعدة

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
18 th Good Friday گذرا بیڑے	19 th سنبھارا	20 th مہنگا	21 st بدھ	22 nd جمعرات	23 rd جمعرات	24 th سنیچر
25	26	27	28	29	30	31
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31	1 st Ram Navami رام نومی	2 nd Mahavir Jayanti مہاویر جینتی	3 rd 14 th Baisakhi بیساکھی	4 th 14 th Dr. Ambedkar Jayanti ڈاکٹر امبیکار جینتی

MAY مئی

2025
۱۴۴۶ھ

ذی القعدة ذی الحجہ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
18 th Good Friday گذرا بیڑے	19 th سنبھارا	20 th مہنگا	21 st بدھ	22 nd جمعرات	23 rd جمعرات	24 th سنیچر
25	26	27	28	29	30	31
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31	1 st Labour Day یوم مزدور	2 nd Buddha Purnima بدھ پورنما	3 rd 12 th نیرات کر کے جگلا یا نہ کرو۔ سورۃ البقرہ: ۲۶۲	4 th 1 st ذی الحجہ

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA
CENTRAL BANK OF INDIA, SINGHWARA
C.D. A/C 2241719516 - IFSC CBIN0281707

Email: dtpcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Printed by: Shamsi Graphics (Sabzibagh, Patna) 9006331029

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ اسلامیہ
شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402



مدرستہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR
BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تحصیل علم کے لئے کوئی راستہ طے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس علمی سفر کی وجہ سے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں۔
(رواہ ابن ماجہ)

حدیث نبویؐ

حفظ اور عربی تعلیم کیلئے درسگاہوں کی ضرورت

یہ مدرسہ شمالی بہار کا ایک نہایت ممتاز دینی و اقامتی ادارہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیمی سال کے آغاز پر یہاں طالبان علوم نبوت کا بے پناہ ہجوم ہوتا ہے لیکن عمارت کی قلت اور رہائش گاہ کی کمی کی بنا پر بہت سے طلباء محروم رہ جاتے ہیں۔ حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دینی و علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کی غرض سے بطور یادگار چند سال قبل 'قاضی لائبریری' کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا تھا جو محمد اللہ پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے، لیکن ادارہ کی ضرورتوں کے پیش نظر موجودہ عمارتیں پھر بھی ناکافی ہیں۔ عمارتوں کی قلت کی بنا پر ہی درسگاہوں کا کام بھی رہائش گاہوں سے لیا جاتا ہے، لیکن یہ اہل نظر اور اصحاب الرائے پر مخفی نہیں کہ طلبہ کی بہتر اور معیاری تعلیم کے لئے مستقل درسگاہوں کا ہونا کس قدر ضروری ہے۔ اس لئے ارباب مدرسہ کی جانب سے درجات حفظ اور عربی کی درس گاہوں کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ وسائل اگرچہ مختصر اور نہایت قلیل ہیں بائیں ہمہ خدا کی ذات پر توکل و اعتماد کر کے درس گاہوں کی تعمیر کا آغاز کا فیصلہ کر لیا گیا۔ مخیر اور دینی و علمی مزاج رکھنے والے حضرات اس جانب خصوصی توجہ فرمائیں۔

تخمینہ پچاس لاکھ - /50,00,000 روپے ہے۔

گودام: غلہ اسٹاک اس وقت اقامتی کمروں میں رکھا جاتا ہے ایک ایسے گودام کی تعمیر ضروری ہے جو جدید تکنیک اور سہولتوں کے مطابق ہو، تاکہ ہر قسم کی اجناس اور غلہ کی بڑی مقدار محفوظ کی جاسکے۔ جس کا تخمینہ بیس لاکھ - /20,00,000 روپے ہے۔

فَضَائِلُ مَسَائِنِ رَمَضَانَ لِلْبَرِّ الْكَاثِرِ

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا: بھول کر کھانا پینا، بلا اختیار حلق میں گرد وغبار یا کبھی مچھر کا چلا جانا، کان میں پانی چلا جائے یا خود بہ خود قے آجائے یا خواب میں غسل کی حاجت ہو جائے۔ آنکھوں میں دوا ڈالنا، بغم نکل جانا، آنکھیں لگوانا جس کا اثر دماغ یا معدہ تک نہ پہنچے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر دانتوں سے خون جاری ہو مگر حلق میں نہ جائے تو روزہ میں کچھ خلل نہیں آتا۔ خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ دھوئیں والی خوشبو سے پرہیز کرے۔

مکروہات روزہ: بلا ضرورت کسی چیز کا چبانا، نمک وغیرہ کچھ کر تھوک دینا، قصداً منہ میں تھوک جمع کر کے نکل جانا، تمام دن ناپاک رہنا، غیبت، بدگوئی، لڑائی جھگڑا کرنا، چھچھ لگوانا، ان سب باتوں سے روزہ کا ثواب بہت کم ہو جاتا ہے۔

جن چیزوں سے قضا واجب ہوتی ہے: کان یا ناک میں دوا یا تیل ڈالنا، ناس لینا، قصداً منہ بھر قے کرنا، منہ بھرتے آئی اور اس کو نکل لیا، کلی کرتے ہوئے حلق میں پانی چلا جانا، کنکر، لوہا، تانبا وغیرہ نکل جانا، دانتوں میں انگی ہوئی چیز کو منہ سے نکالا پھر نکل گیا خواہ چنے کے دانے سے کم ہی کیوں نہ ہو، ان چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے۔

صدقہ فطر: اگر آپ کے پاس گھیبوں یا اس کا آنا موجود ہو، خواہ وہ راشن کا ہو یا بغیر راشن کے خریدا گیا ہو تو پونے دو کلو یعنی ایک کلو ۵۰ گرام فی کس ادا کر دیجئے۔ اگر نقد رقم ادا کرنا چاہیں تو بازار کے نرخ سے قیمت لگا کر فطرہ ادا کرنا ہوگا۔ کھلے بازار کا اوسط نرخ معتبر ہوگا۔ صدقہ فطر ہر شخص پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات خانہ کے علاوہ ساڑھے سات تولہ (۸۷ گرام) یا ۳۸۰ ملی گرام) سونا یا ساڑھے باون تولہ (۶۱۲ گرام) یا ۳۶۰ ملی گرام) چاندی یا اسی قیمت کا سامان تجارت یا جائیداد ہو۔ زکوٰۃ کا نصاب وہی ہے جو صدقہ فطر کا ہے۔ البتہ زکوٰۃ کے نصاب پر سال کا گزرنا لازم ہے۔ لیکن صدقہ فطر کے نصاب میں ضروری نہیں کہ اس پر سال بھی گزر رہو۔ اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی صدقہ فطر ادا کرے۔

سونے یا چاندی کی زکوٰۃ: سونے چاندی سے بنے ہوئے زیورات، برتن وغیرہ جو نصاب کو پہنچ جائیں، چاہے ان میں تجارت کی نیت کی ہو یا نہ کی ہو، زکوٰۃ واجب ہے۔ "والذین یکنزون الذہب والفضة ولا ینفقونها فی سبیل اللہ فیشرہم بعذاب الیم" (التوبہ ۳۴) ترجمہ: اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

JUNE جُوْنِ 2025 ۱۴۴۶ھ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱				

جُوْلَائِی 2025 ۱۴۴۷ھ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱				

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA TRUST

BANK OF INDIA, BEDAULI BRANCH

A/C C.D. 485320100000019- IFSC BKID0004853

Email: dtppcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Printed by: Shamsi Graphics (Sabzibagh, Patna) 9006331029

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ اسلامیہ

شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402



مدرستہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR
BHARWARA DISTT. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104

تأثر و اپیل

حضرت قاضی مجاہد الاسلام صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ

(سابق صدر مدرسہ و قاضی شریعت بہار، اڑیسہ و جھارکھنڈ، پھلواری شریف، پٹنہ)

آج مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ میں حاضری کا موقع ملا اور ایک غیر رسمی نشست میں شرکت کا موقع ملا، خوشی ہوئی۔ ماشاء اللہ اساتذہ میں شوق عوام میں مدرسہ کے ساتھ محبت اور انتظامیہ میں ایثار کا جذبہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مدرسہ ترقی کرے گا اور علاقہ میں دینی تعلیم کی اشاعت کا ذریعہ بنے گا۔ ضرورت ہے کہ مدرسہ کا دائرہ اور وسیع ہوتا کہ مستقبل میں جو وسیع خاکہ اس مدرسہ کی تاسیس کے وقت سے ہی پیش نظر ہے، اس کی تکمیل آسان ہو۔

مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ، درہنگہ صوبہ بہار کا ایک اہم دینی ولی ادارہ ہے جو پچھلے کئی برسوں سے دینی تعلیم کی ترویج و اشاعت میں سرگرم عمل ہے، طلبہ کی تعلیم، ذہنی تربیت اور کردار سازی اس کی نمایاں خصوصیت ہے۔ اس میدان میں ادارہ نے جو زبردست پیش رفت کی ہے وہ عوام و خواص سے پوشیدہ نہیں ہے۔

فی الحال مدرسہ میں درجات پر انٹرمی اور شعبہ حفظ و تجوید کے علاوہ عربی ششم تک درس نظامی کے مطابق تعلیم کا معقول نظم ہے۔ طلبہ کو طعام و قیام کے علاوہ کتابیں، روشنی، علاج اور دیگر سہولتیں مدرسہ کی جانب سے فراہم کی جاتی ہیں۔ عوامی ضرورت کے پیش نظر باقاعدہ دارالافتاء، دارالقضا قائم ہے جس سے علاقہ کے مسلمانوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچ رہا ہے۔ طلبہ میں تحریر و تقریر کا ذوق پیدا کرنے اور ان کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کی خاطر تہذیب البیان کے نام سے ایک انجمن بھی قائم ہے۔

اساتذہ اور طلبہ کی ضرورت کے پیش نظر مدرسہ میں لائبریری موجود ہے، لیکن کت ابوں کا موجودہ ذخیرہ بے حد مختصر اور ناکافی ہے، مدرسہ کی ضروریات محض نصرت خداوندی اور اہل خیر حضرات کے تعاون سے پوری ہو رہی ہیں۔ آمدنی کا دوسرا کوئی مستقل ذریعہ نہیں ہے اور نہ ہی حکومت وقت سے کسی قسم کی امداد ملی جاتی ہے۔

اہل خیر حضرات سے مہربانی اپیل ہے کہ صدقات واجبہ، اپنے خصوصی عطیات اور عید الاضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے مدرسہ کا تعاون فرما کر اجر و ثواب کے مستحق ہوں۔

دینی مدارس اسلامہ اقبال کی نظر میں

مشہور ادیب و شاعر حکیم احمد شجاع علامہ اقبال کے دیرینہ نیاز مند تھے۔ انہوں نے اپنی کتاب ”خوں بہا“ میں علامہ اقبال کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک مجلس میں میں نے دینی مکاتب و مدارس کا تذکرہ کیا تو علامہ اقبال نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے درد مندی اور دل سوزی کے ساتھ فرمایا: ”جب میں تمہاری طرح جوان تھا تو میرے قلب کی کیفیت بھی ایسی ہی تھی، میں بھی وہی کچھ چاہتا تھا جو تم چاہتے ہو۔ انقلاب، ایک ایسا انقلاب جو ہندوستان کے مسلمانوں کو مغرب کی مہذب اور متمدن قوموں کے دوش بدوش کھڑا کر دے۔ یورپ کے دیکھنے کے بعد میری رائے بدل گئی ہے۔ ان مکتبوں کو اسی حالت میں رہنے دو، غریب مسلمانوں کے بچوں کو انہیں مکتبوں میں پڑھنے دو، اگر یہ ملا اور درویش نہ رہے تو جانتے ہو کیا ہوگا؟۔۔۔۔۔ جو کچھ ہوگا میں اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں۔ اگر ہندوستان کے مسلمان ان مکتبوں کے اثر سے محروم ہو گئے تو بالکل اسی طرح جس طرح ہسپانیہ میں مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت کے باوجود آج غرناطہ اور قرطبہ کے کھنڈر، الحمرا اور باب الاخوتین کے سوا اسلام کے پیروؤں اور اسلامی تہذیب کے آثار کا کوئی نقش نہیں ملتا۔ ہندوستان میں بھی آگرہ کے تاج محل اور دلی کے لال قلعہ کے سوا مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت اور ان کی تہذیب کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔“

(اوراق گم گشتہ از رحیم بخش شاہین، صفحہ ۷۵-۷۴-۷۳)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بہترین صدقہ یہ ہے کہ مسلمان علم سیکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو علم سکھائے۔

فائدہ: صدقات کی بہت سی قسمیں ہیں، جن میں سب سے بہتر

صدقہ علم دین سیکھ کر اس کی تبلیغ و تعلیم اور اشاعت ہے۔

حدیث
نبوی

AUGUST اگست 2025

2025
۱۴۴۷ھ

صفر المظفر ربيع الأول

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
۳۱	16 th Janmashtami جم ششم	15 th Independence Day یوم آزادی	۹ th Raksha Bandhan رکشہ باندھن	۱	۲	۳
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰

SEPTMBER ستمبر 2025

2025
۱۴۴۷ھ

ربیع الآخر ربيع الآخر

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
30 th Bank Holiday بینک ہولی ڈے	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	جنت ماں کے قدموں کے پیچھے ہے۔ (نسائی)	حسد نہ کرو۔ سورۃ النساء: ۵۴	تکبر نہ کرو۔ سورۃ النمل: ۲۳	

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA TRUST

BANK OF INDIA, BEDAULI BRANCH

A/C C.D. 485320100000019- IFSC BKID0004853

Email: dtppcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Printed by: Shamsi Graphics (Sabzibagh, Patna) 9006331029

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ اسلامیہ

شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

شمارہ نمبر

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402



خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

مدرستہ اسلامیہ شکرپور

شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR
BHARWARA DISTT. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104

اپیل

برادران ملت! جیسا کہ آپ جانتے ہیں ۲۰۲۴ھ سے مدرسہ اسلامیہ شکرپور، بھروارہ، درہنگہ حضرت قاضی شریعت مولانا مجاہد الاسلام قاسمی علیہ الرحمۃ کی سرپرستی میں مسلمانوں کی دینی و علمی خدمات انجام دیتا آرہا ہے اور زندگی کے آخری لمحات تک وہ مدرسہ کے مربی و سرپرست رہے ہیں۔ حضرت قاضی صاحب کے سانحہ ارتحال کے بعد یہ ذمہ داری میرے دوش ناتواں پر ڈالی گئی ہے۔

الحمد للہ! مدرسہ اپنے وسیع و عریض احاطہ میں علوم نبوت اور اعمال نبوت کی اشاعت سے بفعہ نور بنا ہوا ہے۔ اللہم زد فرد۔ اس وقت مدرسہ میں لائق، تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم و تربیت کا کام انجام پا رہا ہے۔ فی الوقت درجات پرائمری، درجہ حفظ و تجوید اور درجہ عربی ششم تک باضابطہ تعلیم ہو رہی ہے۔ ان کے علاوہ دارالافتا و دارالقضاء بھی قائم ہے جو علاقہ کی اہم دینی و علمی ضرورت ہے۔ دور حاضر کی ضرورت کے پیش نظر کمپیوٹر سائنسز بھی طلبہ کی تعلیم کے لیے گزشتہ کئی برسوں سے موجود ہے، جن سے طلبہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ طلبہ کی کثرت اور کمروں کی غیر معمولی قلت کی بنا پر تعمیر کا کام جہم اللہ جاری ہے۔ جس کی تکمیل کے لئے اہل خیر حضرات کی توجہ درکار ہے۔

پرائمری درجات جن میں مقامی طلبہ ناظرہ قرآن مجید، اردو نوشت و خواند، حساب، ہندی، انگریزی کی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور جن طلبہ کی کفالت مدرسہ کے ذمہ ہے۔ خورد و نوش کے علاوہ کتابیں، علاج روشنی وغیرہ کی سہولت انہیں مدرسہ کی جانب سے دی جاتی ہے۔ چونکہ مدرسہ کی آمدنی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں ہے اور نہ ہی حکومت سے کوئی امداد ملی جاتی ہے۔ اس لئے اہل خیر حضرات سے دردمندانہ اپیل ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت موقع پر زکوٰۃ و صدقات کے بہترین مصارف مدرسہ کے طلبہ ہیں۔ اس میں دوہرا ثواب ہے ایک ادائیگی فرض کا دوسرا اشاعت دین کا۔ اگر مدرسہ کا محصل آپ تک نہ پہنچ سکے تو اپنی رقم بذریعہ اکاؤنٹ مدرسہ ارسال فرمائیں۔ توقع ہے کہ خیر حضرات اس جانب خصوصی توجہ فرمائیں گے۔

(سابق قاضی شریعت حضرت مولانا) محمد قاسم مظفر پوری علیہ الرحمۃ

دعائے ترویج

سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ
الَّذِي لَا يَتَأَمَّرُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوحِ اللُّهُمَّ اجْزِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ

صدقات و زکوٰۃ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مال کے ساتھ رویہ اور اہل بیت کے ساتھ آپ کا معاملہ اس نبوی نقطہ نظر کا پورا ترجمان تھا جو مال، زندگی اور کائنات کے بارے میں آپ نے اختیار فرما رکھا تھا۔ یہ ایک ایسی حقیقت کا نقطہ نظر تھا جس کے سامنے خدا کی عظمت اور جلال ہر وقت عیاں تھا۔ ان کے اخلاق، اخلاق الہی کا نمونہ تھے اور یوم آخرت پر ہر وقت ان کی نظر رہتی تھی اور ان کی زبان یوں گویا تھی: اللہم لا عیش الا عیش الاخرة (اے اللہ زندگی تو آخرت ہی کی زندگی ہے)۔ وہ اللہ سے دعا کرتے تھے اور کہتے تھے: اشبع يوماً و اجوع يوماً (مجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ ایک دن پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک دن بھوکا رہوں)۔ اللہم اجعل رزق آل محمد قوتاً (اے اللہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گزارے بھر کے لئے رزق عطا فرما)۔

آپ اپنی ضرورت سے زائد اموال، صدقات میں سے بچا ہوا مال تھوڑی دیر کے لئے بھی رکھنا پسند نہ فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کے زمانہ میں میرے پاس چھ پیاسات دینار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اس کو تقسیم کر دو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف کی وجہ سے مجھے اس کا موقع نہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم نے ان چھ پیاسات دیناروں کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف کی وجہ سے ایسی مشغول ہوئی کہ خیال نہ رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منگوایا اور اپنے ہاتھ پر رکھا اور فرمایا کہ اللہ کے نبی کا کیا گمان ہوگا اگر وہ خدا سے اس حال میں ملے کہ اس کے پاس یہ ہو۔ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ”جس کے پاس ایک سواری زائد ہو تو جس کے پاس ایک سواری بھی نہ ہو اس کو دے دے، جس کے پاس سامان زائد ہو تو اس کو دے دے جس کے پاس سامان نہ ہو“۔

(حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسینی ندوی)

OCTOBER اکتوبر 2025 ۱۴۴۷ھ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
۲ nd Dussehra دوسرہ	۲ nd Gandhi Jayanti گاندھی جینتی	21 st Diwali دیوالی	1 ۸	2 ۹	3 ۱۰	4 ۱۱
5 ۱۲	6 ۱۳	7 ۱۴	8 ۱۵	9 ۱۶	10 ۱۷	11 ۱۸
12 ۱۹	13 ۲۰	14 ۲۱	15 ۲۲	16 ۲۳	17 ۲۴	18 ۲۵
19 ۲۶	20 ۲۷	21 ۲۸	22 ۲۹	23 ۳۰	24 ۱	25 ۲
26 ۳	27 ۴	28 ۵	29 ۶	30 ۷	31 ۸	23 rd Bhai Dooj بھیا دوج

NOVEMBER نومبر 2025 ۱۴۴۷ھ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
30 ۸	۱ ۹	2 ۱۰	3 ۱۱	4 ۱۲	5 ۱۳	6 ۱۴
9 ۱۷	10 ۱۸	11 ۱۹	12 ۲۰	13 ۲۱	14 ۲۲	15 ۲۳
16 ۲۴	17 ۲۵	18 ۲۶	19 ۲۷	20 ۲۸	21 ۲۹	22 ۳۰
23 ۱	24 ۲	25 ۳	26 ۴	27 ۵	28 ۶	29 ۷

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA
PUNJAB NATIONAL BANK, BHARWARA
C.D. A/C 0772050010056- IFSC PUNB0077220
Email: dtpcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Printed by: Shamsi Graphics (Sabzibagh, Patna) 9006331029

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ اسلامیہ
شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402



مدرسۃ اسلامیہ شکرپور

شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR
BHARWARA DISTT. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104

ایک نظر میں

مدرسۃ اسلامیہ شکر پور بھروارہ

سن تاسیس: ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹۸۴ء رجسٹریشن نمبر: ۱۵۳۲۱

صدر:	حضرت مولانا محمد اظہار الحق صاحب المظاہری، ناظم مدرسہ اشرف العلوم کٹھواں، بیتا مرچی
نائب صدر:	حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدی صاحب القاسمی، نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ
سرپرست:	حضرت مولانا بدر الحسن صاحب القاسمی (وزارت الاوقاف والشؤون الاسلامیہ، الکویت)
ناظم:	حضرت مولانا قاری شبیر احمد صاحب مدظلہ العالی
شعبہ جات:	عربی جماعت ششم تک، فارسی، حفظ، تجوید، درجات پرائمری پنجہم تک، تبلیغ و اشاعت، افتاء، قضا، لائبریری، شعبہ مکاتب، شعبہ کمپیوٹر، مطبخ
تعداد اساتذہ و ملازمین	۳۷
تعداد اساتذہ مکاتب (شاخ)	۳۸
تعداد طلبہ درجات عربی، فارسی و حفظ دارالاقامہ	۴۶۰
تعداد طلبہ درجات پرائمری (مرکز)	۲۲۲
تعداد طلبہ درجات طالبات و طالبات (مرکز)	۲۸۲
تعداد اساتذہ بشمول شاخ	۷۵
تعداد اساتذہ حفاظ ۱۴۳۶ھ	۲۸
تعداد فارغین حفاظ از ۱۴۱۳ھ تا ۱۴۳۶ھ	۱۳۰۷
مجموعی تعداد طلبہ	۳۰۶۰
مجموعی تعداد طلبہ بشمول شاخ	۳۷۴۲

تعمیری سرگرمیاں

درگاہ شعبہ عربی و حفظ اور دارالقضا کی تعمیر

تعلیم اور اسوۂ نبویؐ

انسانی سعادت کے لئے تعلیم محض بالکل بیکار ہے جب تک اس تعلیم کے زندہ نمونے بھی انسانوں کے سامنے نہ ہوں۔ جو اثر طبیعت منفعلہ انسانیہ پر ایک انسانی نمونہ عمل کا پڑتا ہے، وہ محض تعلیم کی سماعت سے نہیں پیدا کیا جاسکتا۔ اخلاق کی کتابیں اپنی موثر تعلیمات سے انسانوں کو رلا دے سکتی ہیں مگر ان کے دلوں کو نہیں پھیر سکتیں۔ عدالت کا قانون مجرم کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دے سکتا ہے، لیکن اس کو جرم سے باز نہیں رکھ سکتا۔ حکماء کے حکیمانہ نصح نیکوں کی بڑی بڑی تعریفیں اور بروں کی بڑی بڑی برائیاں بتلا تو سکتی ہیں، لیکن بڑے انسان کو نیک نہیں بنا سکتی:

بڑھتا ہے اور ذوق گنہ یاں سزا کے بعد

لیکن برخلاف اس کے اگر ایک پاک اور مزیکی انسان اپنی زندگی کے اندر نیکی کا عملی نمونہ رکھتا ہو اور اس کے اعمال حیات راست بازی کے لئے اسوۂ کا حکم رکھتے ہوں تو وہ صرف اپنا نمونہ دکھلا کر نہ صرف افراد و اشخاص، بلکہ اقوام و امم کے اعمال کو یکسر پلٹ دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت خلق اللہ کے لئے صرف کتابوں اور شریعتوں کو ہی نہیں بھیجا، بلکہ اس کے ساتھ انبیاء کرام علیہم السلام (کہ وہ ان کے حال تھے) کے ذریعے عملی نمونے بھی دکھلا دیا۔

(مولانا آزاد، خطبات آزاد: ص ۲۳-۲۲۲)

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص علم دین کی تحصیل میں گھر سے نکلا وہ جب تک اپنے گھر واپس نہ آجائے اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے۔

(رواہ الترمذی)

حدیث نبویؐ

DECEMBER دسمبر

2025
۱۴۴۷ھ

جمادی الاخریٰ رَجَبُ الْمُعْتَمَدِ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
۱۳ ۱۵ ۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱	۱۴ ۱۶ ۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰	۱۵ ۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱	۱۶ ۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰	۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱	۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰	۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱

JANUARY جنوری

2026
۱۴۴۷ھ

رَجَبُ الْمُعْتَمَدِ شَعْبَانُ الْمُعْتَمَدِ

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
۱۳ ۱۵ ۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱	۱۴ ۱۶ ۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰	۱۵ ۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱	۱۶ ۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰	۱۷ ۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱	۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰	۱۹ ۲۱ ۲۳ ۲۵ ۲۷ ۲۹ ۳۱

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA
PUNJAB NATIONAL BANK, BHARWARA
C.D. A/C 0772050010056- IFSC PUNB0077220

Email: dtppcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Printed by: Shamsi Graphics (Sabzibagh, Patna) 9006331029

شعبہ نشر و اشاعت مدرسۃ اسلامیہ
شکر پور بھروارہ درہنگہ بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402